www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

پیشاب کر سکیں، حالانکہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں بڑی قباحتیں ہیں۔ مثلاً یہ شائستگی کے منافی ہے غیر سنجیدہ حرکت ہے، اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ طہارت اور پاکیزگی کو برقرار رکھنے میں مانع ہے۔ لیکن جو لوگ محض لباس کی مجبوری کے باعث اس قبیح انداز کو اختیار کرتے ہیں، وہ آہستہ آہستہ اِس سے عادت بنا لیتے ہیں۔ پھر ایسی ہی عادات "تہذیبِ اغیار کی تابع بنا کر" انہیں اپنی دینی تعلیمات اور روایات سے کاٹ دیتی ہیں۔

۴۔ فرشی دسترخوانوں کی روایت مٹتے مٹتے اب بالکل ختم ہو گئی ہے۔ اس کی جگہ ڈائیننگ ٹیبل نے لی تھی۔ لیکن تکلّفات بڑھے، دعوتوں میں شرکاء کی تعداد اور انداز بدلے، مہمانوں کو بٹھا کر کھلانا مشکل سے زیادہ جاہلانہ عمل نظر آنے لگا۔ تو اب دعوتیں، خواہ کسی نوعیت کی بھی ہوں، ان میں بڑی مضحکہ خیز سی صورت پیدا ہوتی ہے۔ کھڑے ہو کر کھانا مجبوری اور فیشن بن گیا ہے۔ میزبان مہمانوں کی بڑی تعداد کو ترتیب سے بٹھا کر ایک ایک کے آگے پلیٹ رکھنے اور ایک ایک کو کھانا پہنچانے کے جھنجھٹ سے چھوٹ گئے۔ بس ایک جگہ پلیٹیں ڈھیر کر دیں، سٹینڈوں پر رکھی بالٹیوں میں سالن چاول وغیرہ ڈالے اور مہمانوں کو اندر ہانک دیا۔۔۔ اب جس کی ہمت ہے، اور جو چاہے جھپٹ کر اڑا لے ۔۔۔ "جو بڑھ کر تھام لے، جام اُسی کا ہے" والی بات!۔۔۔ ایک رُخ پر روسٹ مرغیاں اُدھ چبی نگلی جا رہی ہوتی ہیں تو دوسری طرف کچھ محتاط دست شرفاء شڑپ شڑپ شوربا پی کر ہی اپنے آپ کو کوس رہے ہوتے ہیں۔ "مل کر کھاؤ، اپنے سامنے سے کھاؤ، چبا چبا کر کھاؤ، کھانے میں دوسروں کا خیال رکھو، جو اپنے لیے پسند کرو وہی دوسروں کے لیے بھی پسند کرو" ایسی تعلیمات سے گویا اب مسلمان کو کوئی واسطہ ہی باقی نہیں رہ گیا۔ ہاں ان کی بجائے "تکلّفات، نمود و نمائش، فیشن زدگی، اسراف و تبذیر اور نقالی مغرب" ان سب نے مل کر ایسی فضا پیدا کر دی ہے کہ جو لوگ مسنون اور معقول طریقے سے ان دعوتوں میں کھانے پینے کے خواہشمند ہوتے ہیں، وہ بھی مجبوراً اپنی تہذیب اور اپنے دین کی روایات سے متضاد ماحول میں ایسا نہیں کر پاتے!

۵۔ جلدی سونا اور جلدی جاگنا سُنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ صحت کے لیے مفید اور فطرت کے قریب عمل ہے۔ جس سے انسان کی طبیعت خوش باش، قوتِ کار

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ